# حضور نظام کا جشن سیمین

اور

# دار الحدیث رحمانیہ دہلی

گذشتہ ماہ فروری کی ۲۰ سے ۲۶ تک کی تاریخوں میں جبکہ ملک کے گوشے گوشے میں حضور نظام پادشاہ حیدرآباد دکن وبرار خلد اللہ ملکہ کی سلور جوبلی کا غلغلہ تھا، اور تقریباً ہر اسلامی ادارہ اس تقریب میں شریک ہو کر اپنی دلی مسرت وبہجت کا اظہار کر رہا تھا، دار الحدیث رحمانیہ دہلی نے بھی، جوش عقیدت کے ساتھ اس مسعود تقریب میں شرکت کا فخر حاصل کیا۔ چنانچہ ۲۷ فروری ۱۹۳۷ء کو مدرسہ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت فخر قوم، عالی جناب شیخ عطاء الرحمٰن صاحب مدظلہ رئیس اعظم دہلی و مہتمم دار الحدیث رحمانیہ، مدرسہ کے ہال کمرہ میں منعقد ہوا جس میں حضور نظام کی دور حکمرانی کے گذشتہ ۲۵ سال کے زریں کارناموں کو مختلف مقررین نے وضاحت سے بیان کئے۔ اور مدرسہ کے طلبہ نے مناسب حال نظمیں بھی سنائیں۔ اور اعلیحضرت کی درازی عمر و ترقی اقبال وجاہ کی خلوص وعقیدت کے ساتھ دعائیں کی گئیں۔ اور مندرجہ ذیل الفاظ میں تہنیت کی ایک قرارداد بھی پاس کی گئی۔ جس کی نقل اخبارات کے علاوہ جناب چیف سکرٹری صاحب ہز ہائنس حضور نظام کی خدمت میں بھی بذریعہ تار بھیجدی گئی۔ اور پھر اخیر میں شیرینی اور مختلف قسم کے فروٹ سے تمام حاضرین جلسہ کی تواضع کی گئی۔ اور سہ پہر کو مدرسہ کے طلبہ بنوٹ وغیرہ مختلف تفریحی کھیلوں میں مشغول رہے ✣

## قرارداد تہنیت

دار الحدیث رحمانیہ دہلی کا یہ غیر معمولی اجلاس ہز اگزالٹڈ حضور نظام حیدرآباد دکن وبرار کی پچیس سالہ کامیاب حکومت پر ہز ہائنس کی خدمت میں قلبی مسرت کے ساتھ، پرخلوص ہدیہ تبریک وتہنیت پیش کرتا ہے اور صمیم قلب سے دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کی عمر و اقبال میں روز افزوں ترقی عطا فرمائے اور دولت حیدرآباد وبرار کو ہمیشہ اپنی برکتوں و رحمتوں سے نوازتا رہے۔ اور حضور کی علمی قدردانیوں اور شاہانہ سرپرستیوں کے ذریعہ انسانی زندگی کے ہر شعبہ کو عموماً اور اسلام و مسلمانوں کو خصوصاً ہمیشہ فائدہ پہنچتا رہے ✣

(ناظم جمعیۃ الخطابہ)